# مودی کا بینہ میں سیمانچل خطہ کی نمائندگی صفر

## علاقے کی بدحالی اور پسماندگی کو دور کرنے کیلئے خصوصی درجہ دئے جانے کی مہم لگاتار جاری

**کشن گنج(ایس این بی)**
مرکز کی مودی کابینہ میں سیمانچل کی نمائندگی ایک مرتبہ پھر سے صفر رہی ہے۔ 24 کی جنگ میں اس بات کی امید کی جارہی تھی اس خطہ میں انڈیا اتحاد ،این ڈی اے کو تمام سیٹوں پر شکست دینے میں کامیاب ہوگی۔جیسا سوچا گیا،نتائج اسی طرح کے برآمد ہوئے۔صرف ارریا میں بی جے پی نے تیجسوی کی غلطی کا پورا فائدہ اٹھایا اور دھوکا بیوں کی جنگ کے درمیان اپنی سیٹ نکالنے میں کامیابی حاصل کی۔مرکز کے اقتدار پر اگر انڈیا اتحاد قابض ہوتی تو یقیناً سیمانچل کی نمائندگی سب سے زیادہ ہوتی کیونکہ یہ وہ حلقہ ہے جس نے ہمیشہ سیکولرزم کے پرچم کو بلند کیا اور سیکولر قوتوں کو ایک نئی طاقت دی لیکن این ڈی اے کے اقتدار میں آنے کے بعد وزیراعظم مودی نے

ارریا کے ایم پی پردیپ کمار سنگھ کو بھی اپنی کابینہ میں نمائندگی نہیں دی۔ جنکہ مسٹر سنگھ تین مرتبہ ارریا سے ممبر آف پارلیمنٹ منتخب ہوتے رہے ہیں۔ایسا قیاس لگایا جارہا تھا کہ اس مرتبہ وزیراعظم سیمانچل میں پارٹی کی مضبوطی کیلئے پردیپ سنگھ کو کابینہ میں جگہ دیں گے لیکن یہاں بھی سیمانچل کے لوگوں کو مایوسی ہاتھ لگی۔ یہ خطہ اگنر یزوں کے دور حکومت میں مرصف خوشحال تھا بلکہ جوٹ کی کھیتی کی وجہ سے ایشیا میں اپنی ایک الگ شناخت قائم رکھنے میں کامیاب رہا۔لیکن آزادی کے بعد ایسا محسوس ہوا کہ اس علاقے کے لوگوں نے کوئی ظلم کیا جس کی سزا آج تک انہیں مل رہی ہے۔مرکز سے لیکر ریاستی حکومت تک نے اس علاقے کی ترقی پر کوئی توجہ نہیں دی جبکہ ٹھیک اس کے برعکس مجلس اتحادالمسلمین کے قومی صدر بیرسٹر اسد الدین اویسی مسلسل پارلیمنٹ میں سیمانچل ڈیولپمنٹ کونسل کے قیام کا مطالبہ کیا تھا اور وزیراعظم نریندر مودی سے مخاطب ہوتے ہوئے ہاؤس میں اس خطے کی بدحالی کی جانب ان کی ذہن نشین کی لیکن افسوس کا مقام یہ رہا ہے کہ مرکزی حکومت نے مسٹر اویسی کے مطالبہ پر یقین دہانی کرانے کے باوجود اس پر عمل نہیں کیا اور نہ ہی ریاستی حکومت نے اس جانب کوئی توجہ دی۔جس طرح سے میوات کی ترقی کیلئے میوات ڈیولپمنٹ کونسل کے قیام کو منظوری دی گئی آج وہ خطہ ترقی کے معاملے میں اپنے سابقہ تمام ریکارڈ کو توڑتے ہوئے کافی آگے نکل گیا۔ایسی صورت میں سیمانچل ڈیولپمنٹ کونسل کے قیام کے مطالبے کو مرکز کے معاملے پر علاقے کے لوگوں نے ایک مرتبہ پھر سے زوردار مہم چلانے کا فیصلہ لیا ہے۔اس سلسلے میں اس علاقے کے دانشوران کا کہنا ہے کہ مرکز اور ریاست میں این ڈی اے حکومت کام کررہی ہے۔ایسی صورت میں بہاری کی ترقی اس وقت تک ممکن نہیں ہوسکتی جب تک سیمانچل کا خطہ ترقی یافتہ نہیں ہوسکتا۔ایسی صورت میں سیمانچل کی ترقی کیلئے سیمانچل ڈیولپمنٹ کونسل کے قیام کے معاملے پر وزیراعظم کے ساتھ ساتھ وزیراعلیٰ نتیش کمار کو خصوص کارروائی کے جانے کی ضرورت ہے۔جب وزیراعلیٰ نتیش کمار بہار کو ترقی یافتہ ریاست بنانے کی بات کرتے ہیں تو انہیں سیمانچل کی تصویر کو اپنے ذہن میں رکھنے کی ضرورت ہے۔

# مرکز کی مودی حکومت ایک سال کی مہمان

## بکسر سے آر جے ڈی رکن پارلیمنٹ سدھا کر سنگھ کا مرکز پر سخت ترین حملہ

**بکسر(ایس این بی)**
آر جے ڈی رکن پارلیمنٹ سدھا کر سنگھ نے بڑا دعویٰ کیا ہے۔بکسر کے رکن پارلیمنٹ سدھا کر سنگھ نے کہا ہے کہ مودی کی قیادت میں تشکیل شدہ این ڈی اے کی حکومت ایک برس کے اندر گر جائے گی۔یہ حکومت زیادہ دنوں تک نہیں چلنے والی ہے۔بکسر لوک سبھا سیٹ پر جیت حاصل کرنے کے بعد سدھا کر ان دنوں عوام کے درمیان جا کر ان کا اظہار تشکر کررہے ہیں۔اسی تناظر میں سدھا کر سنگھ جب اپنے آبسی علاقہ کے رام گڑھ میں پہنچے تو انہوں نے کھلے اسٹیج سے کہا کہ این ڈی اے کی یہ حکومت مضبوط حکومت نہیں ہے۔یہ ڈھمگی ڈھالی حکومت 5 برس تک چلنے والی نہیں ہے۔اس لئے اگر آنے والے 8 سے 12 ماہ میں نئی حکومت بنیں تو اس میں کوئی ہونے والی بات نہیں ہوگی۔انہوں نے کہا کہ میں کچھ دن قبل دہلی میں تھا اور وہاں 2 دنوں تک رکا۔اس دوران بہت کچھ سننے کو ملا۔اتنا ہی نہیں اس دوران کئی ساتھیوں نے میرا انٹرویو لیا لیکن کسی بھی چینل پر میری آواز کو دیکھا نہیں گیا۔آپ لوگ دیکھیں گے جب ایوان چلے گا تو ڈگے کی زد پر اپنی بات رکھوں گا۔اس کے ساتھ ہی ہمارے معاون جونو جوان رکن پارلیمنٹ جیت کرآئے ہیں وہ این ڈی اے کی حکومت کو نخنے پر لادیں گے۔رکن پارلیمنٹ سدھا کر سنگھ نے یہ بھی کہا کہ ہم تو دیکھیں نہیں تھے لیکن سننے میں آیا ہے کہ مہاتما گاندھی اور لی آر امبیڈکر کی مورتیاں ملک کے ایوان سے باہر کردی گئی ہیں۔یہ میں دہلی کی سڑکوں پر کئی اہم اراکین پارلیمنٹ کے ذریعے سنا ہے۔آنے والی این ڈی اے حکومت کو امید ہے کہ جب ہم لوگ حلف لینے جائیں گے تو اس بات کی تحقیقات بھی کریں گے اور اگر ایسا ہوا تو پار دے رکھے گا یہ ملک طویل جدوجہد نظر آئے گا۔ملک کے عظیم رہنما جنہوں نے اس ملک کیلئے قربانیاں دیا اگر ان کی بے عزتی ہوتی ہوگی تو ہم لوگ برداشت نہیں کریں گے۔مرکز کی مودی حکومت ایک سال کی مہمان ہی ہے۔

# شوہر کے ہاتھوں بیوی کا گولی مار کر بہیمانہ قتل

## ایک برس قبل ہوئی تھی شادی، دونوں نے ساتھ مرنے - جینے کی قسم کھائی تھی

**کیگڑیا(ایس این بی)**
کٹگڑیا ضلع سے حیران کرنے والی خبر سامنے آئی ہے۔پریتہ تھانہ حلقہ میں ایک شوہر نے اپنی بیوی کا گولی مار کر قتل کردیا۔معاملہ کٹھڑیہ چٹاپت کے شری رام پور گنجی گاؤں کا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ جہاں میاں بیوی کے درمیان کسی بات کو لیکر کہا سنی ہوئی اور معاملہ مار پیٹ تک پہنچ گیا۔تنازع اس قدر بڑھا کہ شوہر نے اپنی بیوی کا گولی مار کر قتل کردیا۔فی جانکاری کے مطابق 22 سالہ گلشن کمار نے اپنی 19 سالہ بیوی چندا کماری کے سینے میں گولی ماردی۔ حالانکہ بعد میں شوہر نے ہی اپنی بیوی کو اسپتال میں داخل کرایا لیکن وہ بیوی کو اسپتال میں داخل کرا کر موقع سے فرار ہوگیا۔وہیں اسپتال میں تعینات ڈاکٹر راجیو گن نے بتایا کہ عورت کے سینے میں گولی لگی ہے۔اس وجہ سے زیادہ خون بہا ہے اور اس وجہ سے خاتون کی موت ہوگئی۔وہیں واقعہ کی جانکاری ملتے ہی موقع پر پولیس پہنچی اور تفتیش میں لگ گئی۔تاہم ہیں گلشن کمار، چندہ کماری کیلئے جان دینے کیلئے کبھی تیار نہ تھا۔دونوں کے درمیان عشق تھا اور قریب ایک برس قبل چندا کماری نے گلشن سے عشق کیا تھا۔گاؤں والے بتاتے ہیں کہ شادی کے بعد سے گلشن کے تیور چندہ کے تئیں بدل گئے تھے۔اکثر دونوں کے درمیان تنازع ہوتا رہا تھا۔گاؤں والوں نے بتایا کہ دونوں کے درمیان نوک جھونک سے لڑکی کے کنبہ والے بھی پریشان ہو چکے تھے۔لڑکی کے والد نے کئی مرتبہ پنچایت کی بھی مدد لی۔دونوں کے تنازع کو پنچایت میں بھی سلجھایا گیا تھا۔گاؤں والوں کے درمیان پر چہ چے کہ لڑکی گلشن کو نشے کی عادت لگ چکی تھی۔وہیں بدھ کو دونوں کے درمیان تنازع اس قدر بڑھا کہ دونوں کے رشتے ختم کرنے شروع ہوکر اب قتل پر جا کر رکا۔وہیں اس واقعہ کو لیکر شری رام پور گنجی کے گاؤں والے حیرت زدہ ہیں۔وہیں پولیس نے لاش کو قبضہ میں لیکر پوسٹ مارٹم کیلئے اسپتال بھیج دیا گیا اور قتل کے ملزم کی گرفتاری کیلئے کارروائی کررہی ہے۔

# آٹو-ٹرک ٹکر، 4 افراد کی موت

## اہل خانہ سمیت علاقے میں غم

**سپول(ایس این بی)**
شہر کے این ایچ 327 پر مین روڈ کھاری بھنڈار کے پاس منگل کی دیر رات سڑک حادثہ میں 4 افراد کی موت ہوگئی۔بالو لدائرک بی آر 50 جی 9373 اور سواری سے بھرے آٹو کی اتنی زوردار ٹکر ہوئی۔اس میں آٹو کے پرخچے اڑ گئے۔بالو لدے 18 پہیہ ٹرک اور سواری لدے آٹو کی سیدھی ٹکر ہونے سے چار افراد کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔وہیں نصف درجن سے زائد افراد شدید طور پر زخمی ہوگئے۔موقع پر پہنچی پولیس نے فوراً دونوں کو سب ڈویژنل اسپتال پہنچایا جس کے بعد انہیں مدھیپورہ میڈیکل کالج ریفر کردیا گیا۔حادثہ میں مرنے والے بلاک حلقہ کے ایک ہی پنچایت میشوا کے باشندہ تھے۔واقعہ کی جانکاری ملتے ہی جائے وقوع پر لوگوں کا مجمع لگ گیا۔اس واقعہ میں مہلوک دو خواتین کی شناخت متاتیوری اور بکلی دیوی کے طور پر کیا گیا ہے۔وہیں 56 سالہ کے سیارام شرما اور آٹو ڈرائیور رام گووند پاسوان کی موت ہوئی ہے۔واقعہ میں ایک عورت کی لاش آٹو دونوں جانب پھنس گیا تھا۔وہیں دیگر دو لاش آٹو کے دونوں جانب، جبکہ ایک لاش ٹرک کے پہیہ میں دب گیا تھا۔واقعہ رات تقریباً 12 بجے کا بتایا گیا ہے۔موقع پر واقعہ سے متعلق مبنی شاہدین نے بتایا کہ اس وقت پیش آیا جب بالو لدا ٹرک پیرا سے تروبنی سنچ بازار کی جانب آرہا تھا۔اسی دوران مخالف سمت جدیا سے آرہی سواری لدے آٹو کا سنچ سڑک میں ہی آمنے سامنے کی سیدھی ٹکر ہوگئی۔اس میں آٹو پر سوار لوگوں کی موت جائے وقوع پر ہی ہوگئی۔واقعہ کی جانکاری ملتے ہی ایس ڈی پی او پن کمار سنگھ انسپکٹر سبھ نارائن رائے، انچارج تھانہ انسپکٹر راہل کمار جائے وقوع پر پہنچے اور لاش کو قبضہ میں لیکر تھانہ لایا گیا جہاں نچ تا مہ باکر مورچری اموبلنس سے اسے پوسٹ مارٹم کیلئے ضلع اسپتال سپول بھیج دیا گیا۔خیال رہے کہ گزشتہ ماہ بھی ایک بھیانک سڑک حادثہ پیش آیا تھا جس میں تین افراد کی دردناک موت ہوگئی تھی۔

# دھرتی سے غائب ہورہے اونٹ سمیت اسمگلر گرفتار

## 4 اسمگلروں کے ذریعے راجستھان سے بنگلہ دیش لے جانے کی تھی تیاری

**گوپال گنج(ایس این بی)**
بہار پولیس نے چار اسمگلروں کو دھرتی سے غائب ہورہے اونٹ کی اسمگلنگ کرتے ہوئے گرفتار کیا ہے۔یہ اسمگلر راجستھان سے ختم ہونے کے دہانے پر پہنچے اونٹ کو بنگلہ دیش لے جارہے تھے۔گوپال گنج ضلع میں اس طرح کی اسمگلنگ کا یہ حالیہ واقعہ ہے۔یہاں اس سے قبل بھی اس طرح کے گروہ کا پردہ فاش کیا جاچکا ہے۔اس حالیہ واقعہ پر گوپال گنج کے ایس پی سنیہ سیکار نے بتایا کہ پولیس نے اس معرکہ میں 19 اونٹوں کی اسمگلنگ کرتے ہوئے چار ملزمین کے ساتھ ایک کنٹینر کو بھی ضبط کیا ہے۔پولیس کی جانچ میں معاملہ کھل ایس پی سنیہ سیکار نے بتایا کہ پولیس نے اس مرتبہ 19 اونٹوں کی اسمگلنگ کرتے ہوئے چار ملزمین کے ساتھ ایک کنٹینر کو بھی ضبط کیا ہے۔پولیس کی جانچ میں معاملہ کھل کر سامنے آیا ہے کہ ان غائب ہورہے اونٹوں کو بے پور سے بنگلہ دیش لے جایا جارہا تھا۔پولیس کشمیر نے دعویٰ کیا ہے کہ ان چار اسمگلروں کو گرفتاری سے ہم نے بین ریاستی مویشیوں کی اسمگلنگ کرنے والے گینگ کا پردہ فاش کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ان ضبط کئے گئے اونٹ کی قیمت تقریباً 30 لاکھ روپئے ہے۔پولیس نے پکڑے گئے چاروں اسمگلروں کی شناخت کرلی ہے۔وہ اتر پردیش کے ہیں اور بقیہ دو ہریانہ کے ہیں۔جنید خان اور شاہنواز اتر پردیش کے رہنے والے ہیں جبکہ دوسرا جنید خان اور سائل ہریانہ کے باشندہ بتائے جارہے ہیں۔پولیس کے مطابق یہ کوئی پہلا معاملہ نہیں ہے جب اس طرح کے جانوروں کی اسمگلنگ کرنے والوں کو پکڑا گیا ہے۔گوپال گنج میں پہلے بھی اس طرح کی واردات سامنے ہوتی رہی ہیں اور پولیس ان اسمگلروں کے منصوبہ پر پانی پھیر دی آئی ہے۔گزشتہ ایک ماہ میں اب تک پولیس 11 اسمگلروں کو گرفتار کرچکی ہے۔ان کے پاس سے 5 کنٹینر میں 141 بھینس اور مویشی برآمد کئے جاچکے ہیں۔یہ واقعہ ٹیکٹھیو پولیس اسٹیشن کا تھا۔اس سے قبل 8 جون کو گوپال گنج ضلع میں پانچ اسمگلروں کو 31 جانوروں کی اسمگلنگ کرتے ہوئے پکڑا گیا تھا۔پولیس کے ذریعے آگے بھی جانچ کا عمل جاری ہے۔

# آٹو-ٹرک کی ٹکر میں 2 خواتین مسافر کی موت، 7 زخمی

## جائے وقوع پر افراتفری کا ماحول، مہلوک کے اہل خانہ سمیت پورے علاقہ میں غم کا ماحول

**مونگیر(ایس این بی)**
مونگیر کے شری کرشن پل پر بھیانک سڑک حادثہ رونما ہوا ہے۔اس میں ایک لڑکی اور ایک عورت کی موت ہوگئی جبکہ 8 افراد شدید طور پر زخمی ہوگئے۔واقعہ بدھ کا ہے جہاں پل پر سڑک کے کنارے کھڑے ایک ٹرک میں تیز رفتار سے آرہے آٹو نے ٹکر ماردی۔ٹکر اتنی زوردار تھی کی کہ آٹو پر سوار ایک لڑکی کی موت موقع پر ہوگئی جبکہ ایک عورت نے علاج کے دوران اسپتال میں دم توڑ دیا۔صدر اسپتال میں علاج کے دوران دم توڑنے والی خاتون کی شناخت ہیرو ڈیرا باشندہ گنجتی دیا دیوی کی عمر 42 سالہ کامنی دیوی کے طور پر کیا گیا ہے۔اس کے علاوہ حادثہ میں آٹو پر سوار 7 افراد زخمی ہوگئے۔ شری کرشن پل پر بدھ کو آٹو میں ٹرک کی ٹکر ماردی۔پل جانکاری کے مطابق پل پر سڑک کے کنارے ایک ٹرک کھڑا تھا۔اس درمیان ایک آٹو جس پر کئی لوگ سوار تھے کو لیکر تیز رفتار سے آرہا تھا۔آٹو ڈرائیور نے پل پر اپنا قابو کھو دیا اور کھڑے ٹرک میں زوردار ٹکر ماردی۔لگر اتنی زوردار تھی کہ آٹو پر سوار ایک لڑکی کی موت موقع پر ہی ہوگئی۔پل پر کہرام کی صورتحال پیدا ہوگئی۔آناً فاناً میں سبھی زخمیوں کو اسپتال پہنچایا گیا جبکہ اطلاع پر پہنچی پولیس کے ذریعے معاملے کی جانچ شروع کی گئی۔مونگیر میں گنگا پل پر ہوئے سڑک حادثہ میں 14 سالہ ایک لڑکی کی موت موقع پر ہوگئی۔مہلوک کی شناخت گھٹر یا ضلع کے سمپور باشندہ دیپا پاسوان کی 14 سالہ بیٹی فرمنی کماری کے طور پر کیا گیا ہے۔وہیں ایک عورت نے علاج کے دوران اسپتال میں دم توڑ دیا۔صدر اسپتال میں علاج کے دوران دم توڑنے والی خاتون کی شناخت ہیرو ڈیرا باشندہ گنجتی دیا دیوی کی عمر 42 سالہ کامنی دیوی کے طور پر کیا گیا ہے۔اس کے علاوہ حادثہ میں آٹو پر سوار 7 افراد زخمی ہوگئے۔

# ماحولیاتی آلودگی پر قابو کیلئے سماج کے ہر فرد کو شجرکاری پر زور دینے کی ضرورت

## ضلع مجسٹریٹ وبیجو چودھری کی صدارت میں ضلع گنگا سمیتی، ماحولیاتی سمیتی، سنگل یوز پلاسٹک سے متعلق جائزہ میٹنگ میں کئی فیصلے

**سہرسہ(محمد ضیاء الدین/ایس این بی)**
ضلع مجسٹریٹ وبیجو چودھری کی صدارت میں ضلع گنگا سمیتی، ماحولیات سمیتی، سنگل یوز پلاسٹک سے متعلق میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ میٹنگ میں ماحولیاتی آلودگی کی وجوہات اور اس کے حل کیلئے کارروائی سے متعلق تفصیلی طور پر غور وخوض کیا گیا۔گفتگو میں ہوئی بات چیت کے بعد یہ فیصلہ لیا گیا کہ اینٹ بھٹہ مالکان کے میں شجرکاری کیلئے متحرک کرنا تعمیرات عمارت میں استعمال ہونے والی اشیا کو ڈھک کر رکھنا،سڑک سے دور ماحولیاتی تحفظ کا خیال کرتے ہوئے رکھنا،ماحولیات آلودگی کو جہاں تک ممکن ہو سکے کم کرنے میں معاون ہوسکتا ہے۔صوتی آلودگی کو کم کرنے کیلئے لاؤڈ اسپیکر ایکٹ میں درج نظم پر عمل کی سمت میں ٹھوس کارروائی کئے جانے پر بھی زور دیا گیا۔ ایس ڈی او صدر سہری بختیار پور کو ورج بالا حکم کی عمل کیلئے ضروری کارروائی کی ہدایت دی گئی۔سنگل یوز پلاسٹک پر پابندی سے متعلق بیداری کیلئے اسکولی بچوں کی قیادت میں ریلی پر بھات پھیری کا باقاعدہ طور پر انعقاد کی ہدایت دی گئی ہے۔ساتھ ہی شہری حلقوں ودیہی حلقوں میں باقاعدہ طور پر سنگل یوز پلاسٹک کے خلاف چھاپہ ماری مہم کو تاز چلانے کی ہدایت دی گئی ہے۔ضلع گنگا سمیتی کے ذریعے کئے جارہے کاموں کے جائزہ کے دوران گنگا کی معاون کوسی کو آلودگی سے پاک رکھنے کیلئے عوامی بیداری ، ساحل حلقہ میں شجرکاری کی ہدایت دی گئی ہے۔بایو میڈیکل باقیات کے مکمل نظم کیلئے سول سرجن کو ٹھوس درس پر وجٹک بنانے کی ہدایت دی گئی ہے۔

# مودی حکومت کی جانب سے بہار کو سوغات

## گورکھپور-کشن گنج-سلی گوڑی اور رکسول-ہلدیا ایکسپریس وے کا DPR جلد: وجے کمار سنہا

**پٹنہ(ایس این بی)**
مرکز میں مودی حکومت بنتے ہی بہار کو سوغات ملے ہیں۔طویل وقفہ سے زیر التوا دو ایکسپریس وے کی فائل کھلی اور بہار میں بننے والے دونوں ایکسپریس وے کا راستہ صاف ہوگیا ہے۔مرکزی حکومت نے دونوں ایکسپریس وے کو لیکر ڈی پی آر طلب کیا ہے۔نائب وزیراعلیٰ وتعمیرات سڑک محکمہ کے وزیر وجے کمار سنہا نے جانکاری دی ہے کہ مرکزی وزارت سڑک ٹرانسپورٹ شاہراہ نے گورکھپور-کشن گنج-سلی گوڑی اور رکسول-ہلدیا ایکسپریس وے کا ڈی پی آر بلا تاخیر تیار کرنے کیلئے کہا گیا ہے۔انہوں نے کہا ہے کہ بائی اسپیڈ کاریڈور کی تعمیر سے بہار کے کئی اضلاع میں ترقی کی رفتار تیز ہوگی اور ملک کو ترقی یافتہ بنانے میں بہتر مددگار ثابت ہوگا۔مرکزی وزارت نے نشانہ طے کیا ہے کہ دونوں ایکسپریس وے کا ڈی پی آر تیار کیا جارہا تھا لیکن گزشتہ کئی ماہ سے یہ سرد بستہ میں تھا۔اب جبکہ مرکزی حکومت نے 2047 تک ترقی یافتہ ہندوستان کا ویژن کا نشانہ طے کیا ہے تو اس کے تحت بھارت مالا پروجکٹ اے کے تحت 5077 کلومیٹر ایکسپریس وے کو منظوری دے دی ہے اس میں بہار کے دونوں ایکسپریس وے کو شامل کیا گیا ہے۔رکسول سے شروع ہوکر ہلدیا تک جانے والے ایکسپریس وے 719 کلومیٹر لمبا ہوگا۔بہار کے علاوہ جھارکھنڈ ،مغربی بنگال سے بھی ایکسپریس جڑے گا۔گورکھپور-کشن گنج-سلی گوڑی ایکسپریس وے کی لمبائی 521 کلومیٹر ہے۔اتر پردیش سے شروع ہونے والا یہ ایکسپریس بہار ہوتے ہوئے مغربی بنگال تک جائے گا۔یہ ایکسپریس گورکھپور-پانی پت ایکسپریس وے سے بھی جڑے گا۔ایسے میں گورکھپور ہوتے ہوئے کشن گنج اور سلی گوڑی تک اس کا سیدھا رابطہ ہوجائے گا۔وجے کمار سنہا نے جانکاری دی ہے کہ رکسول-ہلدیا بائی اسپیڈ کاریڈور کے تقریباً 416 کلومیٹر سڑک کی تعمیر ہوگی۔اس کے علاوہ پہلے سے ہی وارانسی-کولکاتا-ایکسپریس وے کے 170 کلومیٹر سڑک پر کام جاری ہے۔وجے کمار گنگھ نے کہا کہ رکسول-ہلدیا بائی اسپیڈ کاریڈور باہر کے مشرقی چمپارن، شیوہر، سیتامڑھی ،مظفر پور، بیگوسرائے، کھگڑیا سرائے، جموئی اور بانکا ضلع سے گزرے گا۔

# شہر کی صفائی کیلئے انتظامیہ متحرک

**بھاگلپور(ایس این بی)**
ضلع مجسٹریٹ سنجی کشنر کو تین دنوں کے اندر پانی صفائی کرانے کی ہدایت ملنے کے بعد مزدوروں کی تعداد میں اضافہ کرانے کی ہدایت ملنے کے بعد مزدوروں کی تعداد میں اضافہ کرنے کی تیاری شروع کردی گئی ہے۔اس میں شانتی اسٹینڈرڈ ایجنسی کو کم جولائی سے 2 0 مزدور اور سی پی ایس فیسلیٹی کو 30 مزدور میں اضافہ کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ان دونوں ایجنسیوں کے پاس پہلے سے 410-410 مینی کل 820 مزدور مامور ہیں۔50 مزدور اس لئے بڑھایا جارہا ہے کہ اگر کسی دن کوئی مزدور بیمار ہوجائے یا کسی کام سے نہیں آیا تو اس کی جگہ دوسرے سے کام لیا جاسکے۔یعنی مزدوروں کا بیک اپ تیار کیا جائے گا۔یکم جولائی سے مزدوروں کو بڑھانے کا طے تمنا کیا گیا ہے۔وہیں جنوبی حلقہ میں نالا صفائی کے بعد بھی آبی جماؤ کی حالت بنی ہے اور اس سے نجات دلانے کیلئے صفائی انچارج آدتیہ بیسوال نے اپنی ٹیم کے ساتھ گورڈیچی ندی کے پاس بہسوں سے ڈمپ گندگی کو نکالنا شروع کردیا گیا ہے۔

# شدت کی گرمی اور لو کے دوران بہار میں اموات کا سلسلہ جاری

## محکمہ موسمیات کے مطابق ریاست کے بیشتر اضلاع میں درجہ حرارت 46 ڈگری سے متجاوز، آئندہ 2 دنوں تک ہیٹ ویو کے امکان

**پٹنہ(ایس این بی)**
بہار کا موسم دوبارہ سے جان لیوا بن چکا ہے۔ شدت کی لوت سے لوگوں کی زندگی متاثر ہورہا ہے۔بکسر ریاست کا سب سے گرم ضلع بنا ہوا ہے جھاں کا درجہ حرارت 46 ڈگری کے پار پہنچ گیا ہے۔وہیں دیگر اضلاع میں بھی شدت کی گرمی کا سلسلہ جاری ہے۔لوگ سڑکوں پر نکلنے سے پرہیز کررہے ہیں۔محکمہ موسمیات نے اگلے 48 گھنٹے تک لو سے راحت نہیں ملنے کی بات کہی ہے۔پٹنہ سمیت دیگر اضلاع میں الرٹ جاری کیا گیا ہے۔و لو لگنے سے ہوئی ہے۔فی الحال پوسٹ مارٹم رپورٹ کا انتظار کیا جارہا ہے۔سارن ضلع کے رویل گنج تھانہ حلقہ میں گرمی اور لو سے 2 افراد کی موت ہوگئی۔گوندا مخفیا گاؤں باشندہ راجو گری (35) کی موت راہ چلتے ہوگئی۔منگل کو وہ چلتے چلتے ہی راستہ میں گر کر بیہوش ہوگئے۔رویل گنج سی ایچ سی میں ڈاکٹر نے اسے مردہ قرار دے دیا۔وہیں سرپا گاؤں باشندہ نوٹا چودھری کی بھی موت مشتبہ حالت میں ہوگئی۔وہ شدت کی گرمی میں آٹو میں سفر کررہے تھے اور اچانک بیہوش ہوکر گر پڑے۔اسپتال میں علاج کے دوران ان کی موت ہوگئی۔حالانکہ اسپتال ومتامی انتظامیہ نے لاگ نگنے سے موت کی تصدیق نہیں کی ہے۔نچیمپہ رہ میں ڈائٹ میں ایک لیڈی ٹیچر کی طبیعت اچانک بگڑ گئی۔مڈل اسکول شنراد پور بڑیہا میں مامور ٹیچر وشاکھا ٹیبل 6 روزہ ریفریشر ٹریننگ لے رہی تھی۔اچانک ان کی طبیعت بگڑی اور وہ بیہوش ہوکر گر پڑی۔اس کے بعد ان کے چہرے پر پانی کا چھڑکاؤ کیا گیا اور گلوکوز وغیرہ دیا گیا۔سارن کے مہنار تھانہ حلقہ کے گورپگا پنچایت میں ایک اسکولی بچے کی موت ہوگئی۔شدت کی گرمی کی زد میں آکر 16 سال کا ویکاس کمار بیمار پڑ گیا تھا۔علاج کے دوران اس نے دم توڑ دیا۔وہ کمار گورپگا پنچایت کے وارڈ نمبر 7 باشندہ ریوندر رائے کا بیٹا تھا اور بہار سکنڈری اسکول گورپگا میں ویں کلاس کا طالبعلم تھا۔الٹا نہ نہ بتایا کہ گزشتہ ہیر کو اسکول سے واپسی کے دوران گرمی کی وجہ سے اس کی طبیعت بگڑ گئی تھی اور وہ راستہ میں بیہوش ہوکر گر گیا تھا۔وہ گزشتہ کچھ ماہ سے بیمار بھی تھا۔معلوم ہو کہ محکمہ موسمیات اور آفات محکمہ نے لوگوں کو الرٹ جاری کیا ہے۔لوگوں کو گھروں میں رہنے کی صلاح دی گئی ہے۔وزیراعلیٰ نتیش کمار نے بھی اسپتالوں کو الرٹ موڈ پر رہنے کیلئے کہا ہے۔آفات منجمنٹ محکمہ وبھی ڈی ایم کو وزیراعلیٰ نے ہدایت دئے ہیں۔

# بیج کی خریداری سے قبل اجازت ضروری

**بھاگلپور(ایس این بی)**
ضلع کے مختلف اسکولوں میں بیج ۔ڈیمک خریدنے سے قبل اب جانکاری ضلع ایجوکیشن دفتر میں دینی ہوگی۔جانکاری نہیں دینے پر اسکول کے پرنسپل پر کارروائی کی جائے گی۔ساتھ ہی بیج ڈیمک فراہم کرانے والی ایجنسی کی رقم روک دیا جائے گی۔اسی کے مدنظر ضلع ایجوکیشن دفتر سے لیٹر جاری کیا گیا ہے۔ڈی ای او راج کمار شرما نے بتایا کہ محکمہ تعلیم کے ذریعے ایک ٹیلی گرام گروپ بنایا گیا ہے۔

# سڑک حادثہ میں 2 افراد ہلاک

**بھاگلپور(ایس این بی)**
بدھ کو اہل صبح بھاگلپور کے جنتپور میں بھی ایک سڑک حادثہ میں دو نوجوان کی موت ہوگئی۔حادثہ جھنڈاپور تھانہ حلقہ کے دیالپور چوک پر صبح قریب 4 بجے ہوا ہے جہاں مہلوم رام اپنیور کے بابا ہاشدہ بندیشوری سنگھ کے بیٹے 26 سالہ کنیش کمار اور الولی باشندہ ارجن کمار کے 22 سالہ بیٹے کی موت ہوگئی۔